سوال

جگر کے بی وائرس کی بیماری میں شکار شخص کی شادی

جواب

الحمد للہ.

س پایا جائے، یا پھر جو اس بیماری کا شکار ہو وہ صحیح اور سلیم عورت سے شادی کر سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ عورت کو اس کا علم ہو اور وہ علم ہونے کے باوجود اس سے شادی کرنا قبول کر لے.

کے لیے اس وقت تک شادی کرنا جائز نہیں جب تک وہ اپنی بیماری کے بارہ میں بتا نہ دیں، کیونکہ اسے چھپانا دھوکہ اور حرام ہے، اگر اسے چھپاتا ہے اور بعد میں بیوی کو علم ہو جائے تو بیوی کو فسخ کا حق حاصل ہے.

لی طور پر یہ معلوم ہے کہ اکثر لوگ جن میں جگر کا وائرس بی پایا جاتا ہے وہ اس کو تحمل اور برداشت کر سکتے ہیں اور اپنے جسم میں نکال سکتے ہیں، لیکن پانچ یا دس فیصد ایسے ہیں جو اپنے جسم سے باہر نہیں نکال سکتے اس طرح وہ اس وائرس کا شکار رہتے ہیں.

بعض میں تو یہ مرض بڑھ جاتا ہے اور تقریبا دس فیصد میں یہ دائمی مریض بن جاتا ہے، اور وہ دوسروں میں یہ بیماری منتقل کرنے کا باعث بنتا ہے"

ی وائرس کے حامل افراد میں عام طور پر کوئی علامت واضح نہیں ہوتی اسی طرح جگر کی حالت بھی نیچرل اور طبعی رہتی ہے لیکن کئی برس تک یا پھر ساری زندگی ہی وہ دوسروں میں یہ وائرس منتقل کرنے پر قادر ہوتا ہے.

کے شکار اکثر لوگ جگر کی سوزش کے ساتھ کسی اور مشکل کا شکار نہیں ہوتے، باوجود اس کے وہ اچھی حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت قلیل تعداد دوسروں کی بنسبت اس بیماری کا زیادہ شکار بن سکتے ہیں انہیں جگر کی ورم وغیرہ دوسری بیماریاں لگ جاتی ہیں.

ی وائرس کو دوسروں میں منتقل ہونے سے روکنے کے لیے درج ذیل امور پر عمل کرنا ضروری ہے:

ی:

، تک مباشرت و جماع نہ کیا جائے جب تک دوسرے میں قوت مدافعت ہو، یا پھر اس نے اس وائرس کے لیے انجیکش لگوایا ہو، وگرنہ اسے کنڈوم استعمال کرنا چاہیے.

م:

دے اور نہ ہی کوئی اور عضو دوسروں کو مت دے، یا پھر دوسروں کے بلیڈ وغیرہ بھی استعمال مت کرے اور اسی طرح ٹوتھ برش اور ناخن تراش بھی استعمال نہ کیے جائیں.

م:

یں زخم ہونے کی صورت میں سوئمنگ پول میں تیراکی مت کرے.

م:

گھرانہ کے افراد کا چیک اپ کیا جائے اور انہیں اس وائرس کے اینٹی بائٹک انجیکشن لگائے جائیں" انتہی

راض الكبد وزراعة الكبد تالیف ڈاکٹر ابراہیم بن حمد بن طرف ماخوذ:

"http://www.sehha.com/diseases/liver/hbv.htm"

کے بارہ میں اپنی منگیتر کو کس طرح بتایا جائے، تو گزارش یہ ہے کہ اسے منگنی کے وقت اس کے سامنے حقیقت حال رکھی جائے کہ وہ صحیح اور سلیم ہے، لیکن رپورٹ سے یہ وائرس ثابت ہوا ہے، اور ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق اس کا اسے کوئی نقصان اور ضرر نہیں، کیونکہ اس نے اس کے اینٹی بائٹک انجیکش

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

107785